

ہنرمند بھارت کی تشکیل کے لئے مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ باصلاحیت افراد کی تیاری

اہم نکات

- اقتصادی جائزہ 2025-26 ہنر پر مبنی روزگار کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے تاکہ مہارتوں کے درمیان امتیاز کو کم کیا جاسکے اور پیداواری قوت میں اضافہ ہو۔
- مرکزی بجٹ 2026-27 میں اسکل ڈیولپمنٹ کو ایک مختلف شعبہ جاتی ترجیح کے طور پر پیش کیا گیا ہے، جس کے تحت مختلف شعبوں کے لیے مخصوص اقدامات شامل ہیں۔
- اہم اعلانات میں شامل ہیں:
- ٹیکنیکل ٹیکسٹائل میں ویلیو ایڈیشن کے لیے میگا ٹیکسٹائل پارکس کا قیام، اور 15,000 اسکولوں اور 500 کالجوں میں اے وی جی سی کانسٹیٹ کریئٹو لیبرز کا قیام۔
- فلکیات اور فلکی طبیعیات کے فروغ کے لیے چارٹیلی اسکوپ انفراسٹرکچر سہولیات کا قیام یا اپگریڈیشن۔
- نیشنل کونسل فار ہوٹل مینجمنٹ اینڈ کیٹرنگ ٹیکنالوجی کا قیام، جو تعلیمی اداروں، صنعت اور حکومت کے درمیان رابطے کا کردار ادا کرے گا۔
- کھیلو انڈیا مشن کے تحت سیاحت سے جڑی مہمان نوازی کی تعلیم اور بھارت کے اسپورٹس ایکوسسٹم کو مضبوط بنانا۔

ہنرمندی: بھارت کی ترقی کے انجن کو مضبوط بنانا

بھارت اس وقت ایک اہم آبادیاتی مرحلے پر کھڑا ہے۔ دنیا کی کم عمر ترین افرادی قوت میں سے ایک ہونے کی وجہ سے، ملک کے پاس زیادہ پیداواریت اور بڑھتی ہوئی صارفین کی طلب کے لیے بے پناہ صلاحیت موجود ہے۔ اقتصادی جائزہ 2025-26 اس بات پر زور دیتا ہے کہ روزگار پر مبنی ہنرمندی کے اقدامات مہارتوں کے فرق کو کم کرنے کے ساتھ ساتھ پیداواریت میں اضافہ اور باوقار روزگار کے مواقع کو وسعت دیتے ہیں۔ ایسے اقدامات سماجی نقل و حرکت کو بھی فروغ دیتے ہیں، جس سے معاشی ترقی کے ذریعے اوپر جانے کے مواقع بڑھتے ہیں اور جامع لیبر مارکیٹ تک زیادہ مساوی رسائی ممکن ہوتی ہے۔

پیریاڈک لیبر فورس سروے کے اعداد و شمار کے مطابق لیبر مارکیٹ عمومی طور پر مستحکم رہی ہے، جس میں موسمی اتار چڑھاؤ شامل ہے۔ فروری 2026 میں 15 سال اور اس سے زائد عمر کے افراد کے لیے لیبر فورس پارٹیسپیشن ریٹ (LFPR) 55.9 فیصد پر مستحکم رہا۔ اس دوران لیبر

مارکیٹ میں مضبوط بحالی بھی دیکھی گئی، جس میں خواتین کی بڑھتی ہوئی شمولیت اور دیہی و شہری دونوں علاقوں میں بے روزگاری کی شرح میں نمایاں کمی شامل ہے۔

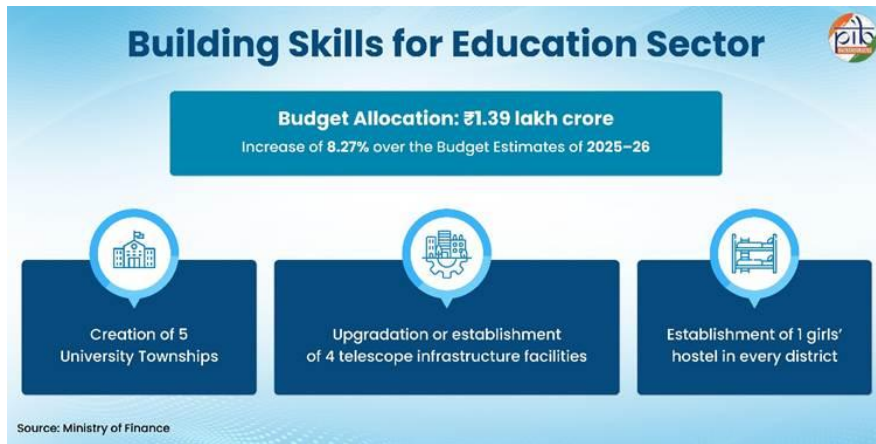
نوجوان آبادی کی صلاحیت کو مد نظر رکھتے ہوئے اور ہنرمندی کے نظام کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے، مرکزی بجٹ 2026-27 میں اسکل ڈیولپمنٹ کو ایک بین الشعبہ ترجیح کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ یہ قابل ذکر ہے کہ حالیہ اقدامات اور پالیسیوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ بھارت اپنی نوجوان آبادی کو نہ صرف تعداد میں بڑا بلکہ مہارت اور صلاحیت کے لحاظ سے بھی مضبوط بنانے کے لیے پرعزم ہے، تاکہ وہ ملک کے معاشی مستقبل میں موثر کردار ادا کر سکے۔

بجٹ میں ہنرمندی پر توجہ: معیشت کے لیے ایک مضبوط قدم

مرکزی بجٹ 2026-27 میں ایسے ہدنی اقدامات متعارف کرائے گئے ہیں جن کا مقصد ادارہ جاتی صلاحیت کو بڑھانا، تربیتی ڈھانچے کو جدید بنانا اور مہارتوں کو ابھرتی ہوئی صنعتی ضروریات سے ہم آہنگ کرنا ہے۔ ان اقدامات کا مقصد روزگار کے مواقع بڑھانا، کاروباری صلاحیت کو فروغ دینا اور شہری و دیہی بھارت میں وسیع پیمانے پر روزگار کے مواقع پیدا کرنا ہے۔

تعلیم

ایک ہنرمند اور تعلیم یافتہ آبادی بھارت کی آبادیاتی صلاحیت کو حقیقت میں بدلنے کے لیے نہایت اہم ہے۔ مرکزی بجٹ 2026-27 میں تعلیمی شعبے کو مزید فروغ دینے کے لیے کل 1.39 لاکھ کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں، جو کہ 2025-26 کے بجٹ تخمینوں کے مقابلے میں 8.27 فیصد اضافہ ظاہر کرتا ہے۔ یہ فنڈنگ تعلیم تک رسائی کو بڑھانے، بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور تعلیمی نظام کو صنعتی ضروریات کے مطابق ہم آہنگ کرنے پر مرکوز ہے۔



اس سمت میں، بجٹ میں درج ذیل اعلانات کیے گئے ہیں:

- بڑے صنعتی اور لاجسٹکس کوریڈورز کے قریب 5 یونیورسٹی ٹاؤن شپس کا قیام، جہاں یونیورسٹیاں، کالجز، تحقیقی ادارے، اسکل سینٹر اور رہائشی سہولیات موجود ہوں گی۔
- ہر ضلع میں ایک گرلز ہاسٹل کا قیام، جس کے لیے وی جی ایف یا سرمایہ جاتی معاونت فراہم کی جائے گی۔ اس کا مقصد اعلیٰ تعلیم خصوصاً ایس ٹی ای ایم اداروں میں طویل تعلیمی اور لیبارٹری اوقات کے باعث رسائی اور برقرار رکھنے کے مسائل کو حل کرنا ہے۔
- فلکی طبیعیات اور فلکیات کے فروغ کے لیے 4 ٹیلی اسکوپ انفراسٹرکچر سہولیات کا قیام یا اپگریڈیشن، جن میں نیشنل لارج سولر ٹیلی اسکوپ، نیشنل لارج آپٹیکل انفراریڈ ٹیلی اسکوپ، ہمالین چندرا ٹیلی اسکوپ اور کوسموس-2 پلانٹیریم شامل ہیں، تاکہ جدید اور عملی تجربات کے ذریعے سیکھنے کے مواقع فراہم کیے جاسکیں۔

ٹیکسٹائل اور ملبوسات

ٹیکسٹائل اور ملبوسات کی بھارتی صنعت مجموعی گھریلو پیداوار میں تقریباً 2 فیصد، مینوفیکچرنگ جی وی اے میں تقریباً 11 فیصد اور برآمدات میں 8.63 فیصد حصہ ڈالتی ہے۔ عالمی سطح پر چھٹے بڑے ٹیکسٹائل و ملبوسات برآمد کنندہ کے طور پر، یہ شعبہ 4.5 کروڑ سے زائد افراد کو براہ راست روزگار فراہم کرتا ہے، جس میں ایم ایس ایم ای کلٹرز میں مضبوط موجودگی اور خواتین و دیہی کارکنوں کی نمایاں شمولیت شامل ہے۔ صنعت کے بنگروں اور ہنرمندوں کی مزید مدد کے لیے، بجٹ میں درج ذیل تجاویز پیش کی گئی ہیں:

مصنوعی ریشے (ایم ایم ایف)

ایسے ریشے جو فیکٹریوں میں تیار کیے جاتے ہیں، چاہے قدرتی ذرائع جیسے سیلو لوز (مثلاً ریان) سے ہوں یا کیمیائی مادوں (مثلاً پولی ایسٹر) سے، تاکہ قدرتی ریشوں جیسی خصوصیات پیدا کی جاسکیں یا انہیں بہتر بنایا جاسکے۔

جدید ریشے

جدید اور اختراعی ریشے جیسے لوٹس سلک، بانس فائبر یا اسمارٹ ٹیکسٹائلز، جو ماحول دوست، پائیدار یا خصوصی افعال رکھنے والی خصوصیات کے حامل ہوتے ہیں۔

- نیشنل فائبر اسکیم: قدرتی، مصنوعی اور نئے دور کے ریشوں میں خود کفالت کو فروغ دینے کے لیے۔
- ٹیکسٹائل توسیع اور روزگار اسکیم: روایتی کلٹرز کو جدید بنانے کے لیے سرمایہ جاتی معاونت، جدید مشینری، ٹیکنالوجی اپگریڈیشن اور مشترکہ ٹیسٹنگ انفراسٹرکچر کی فراہمی۔
- نیشنل بینڈ لوم اور بینڈی کرافٹ پروگرام: موجودہ اسکیموں کو یکجا کر کے بنگروں اور ہنرمندوں کو مرکوز اور آمدنی بڑھانے والی معاونت فراہم کرنا۔
- ٹیکس-ایکو انیشی ایٹو: عالمی سطح پر مسابقتی اور پائیدار ٹیکسٹائل اور ملبوسات کو فروغ دینا۔
- سمرتھ 2.0: منظم صنعت - تعلیمی شراکت داری کے ذریعے ٹیکسٹائل اسکالنگ نظام کو جدید اور مضبوط بنانا۔
- میگا ٹیکسٹائل پارکس: خاص طور پر ٹیکنیکل ٹیکسٹائلز میں پیمانے، کارکردگی اور ویلیو ایڈیشن کو بڑھانے پر توجہ۔

- مہاتما گاندھی گرام سورانج پہل: کھادی، بینڈ لوم اور بینڈی کرافٹس کو بہتر ہنر مندری، معیار کی یقین دہانی اور عالمی برانڈنگ روابط کے ذریعے مضبوط بنانا۔

صحت

بھارت کی آبادی کی بڑھتی ہوئی طبی ضروریات—جو آبادیاتی تبدیلیوں، غیر متعدی بیماریوں میں اضافے، اور ہنر مند پیشہ ور افراد کی عالمی طلب سے متاثر ہیں—اس بات کی نشاندہی کرتی ہیں کہ ایک تربیت یافتہ اور وسیع ہیلتھ کیئر ورک فورس کی اشد ضرورت ہے۔ اس سلسلے میں، بجٹ میں تین سال کے دوران 980 کروڑ روپے کی مرحلہ وار رقم مختص کی گئی ہے تاکہ معاون اور صحت کے پیشہ ور افراد کی تعلیم کو وسعت اور مضبوطی دی جاسکے۔

- ہندوستان کو عالمی بائیوفارما مینوفیکچرنگ مرکز کے طور پر قائم کرنے کے لیے پانچ سالوں میں 10,000 کروڑ روپے کے مجوزہ اخراجات کے ساتھ بائیوفارما شکتی (علم، ٹیکنالوجی اور اختراع کے ذریعے صحت کی دیکھ بھال میں ترقی کی حکمت عملی) کے ذریعے اداروں کی تشکیل اور اپ گریڈیشن۔ اس حکمت عملی میں 3 نئے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف فارماسیوٹیکل ایجوکیشن اینڈ ریسرچ (این آئی پی ای آر) کا قیام، 7 موجودہ این آئی پی ای آر کی اپ گریڈیشن، 1,000 سے زیادہ کلینیکل ٹرائل سائٹس کی تشکیل اور سنٹرل ڈرگس اسٹینڈرڈ کنٹرول آرگنائزیشن کو مضبوط کرنا شامل ہے۔

- موجودہ الائیڈ ہیلتھ پروفیشنلز (اے ایچ پیز) اداروں کی اپ گریڈیشن اور نجی اور سرکاری شعبوں میں نئے اے ایچ پیز کے اداروں کا قیام۔ اس میں 10 منتخب مضامین شامل ہیں، جن میں آپٹومیٹری، ریڈیولوجی، انسٹیٹیوٹیا، اوٹی ٹیکنالوجی، الپائیڈ سائیکولوجی اور بہیورل ہیلتھ شامل ہیں۔ اگلے 5 سالوں میں کل 100,000 اے ایچ پیز بھی شامل کیے جائیں گے۔

- بزرگوں کی نگہداشت اور متعلقہ طبی و معاون خدمات کا احاطہ کرنے والے ایک مضبوط نگہداشت کے ماحولیاتی نظام کی تشکیل۔ اس میں بنیادی نگہداشت اور متعلقہ مہارتوں، جیسے تندرستی، یوگا اور طبی اور معاون آلات کے آپریشن کو یکجا کرتے ہوئے کثیر ہنر مند نگہداشت کرنے والوں کو تربیت دینے کے لیے مختلف قسم کے نیشنل اسکل کوالیفیکیشن فریم ورک (این ایس کیو ایف) سے منسلک پروگراموں کی ترقی شامل ہے۔ آنے والے سال میں 1.5 لاکھ نگہداشت کرنے والوں کو تربیت دینے پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔

- طبی سیاحت کی خدمات کو فروغ دینے کے لیے ایک اسکیم بھی شروع کی جائے گی، جو نجی شعبے کے ساتھ شراکت میں پانچ علاقائی طبی مراکز کے قیام میں ریاستوں کی مدد کرے گی۔ یہ مراکز صحت کی دیکھ بھال کے کمپلیکس کو مربوط کریں گے جو طبی، تعلیمی اور تحقیقی سہولیات کو یکجا کرتے ہیں۔ ان کے پاس آیوش سینٹرز، میڈیکل ویلوٹورازم فیسیلیٹیشن سینٹرز اور تشخیص، پوسٹ کیئر اور بحالی کے لیے بنیادی ڈھانچہ ہوگا۔ یہ مراکز ڈاکٹروں اور اے ایچ پیز سمیت صحت کے پیشہ ور افراد کے لیے روزگار کے متنوع مواقع فراہم کریں گے۔


Skilling Initiatives in Health & AYUSH

HEALTH

- Creation & upgradation of Institutes via Biopharma SHAKTI
- Upgradation & establishment of AHPs Institutions
- Development of variety of NSQF aligned programmes
- Scheme to support States in establishing 5 Regional Medical Hubs

AYUSH

- Establishment of 3 new AIIA
- Upgradation of AYUSH pharmacies and Drug Testing Labs
- Upgradation of the WHO Global Traditional Medicine Centre in Jamnagar



AHPs: Allied Health Professionals
NSQF: National Skill Qualification Framework
AIIA: All India Institutes of Ayurveda

Source: Ministry of Finance

آیوش

بھارت کا آیوش شعبہ عالمی سطح پر مسلسل پہچان حاصل کر رہا ہے، جہاں یوگا اور آیورویدا احتیاطی اور جامع صحت کی دیکھ بھال کے اہم ستون بن کر ابھر رہے ہیں۔ مرکزی بجٹ 2026-27 اس عزم کو مزید مضبوط بناتے ہوئے وزارت آیوش کے لیے 4,408 کروڑ روپے مختص کرتا ہے۔ اس شعبے کو مزید مستحکم کرنے اور عالمی طلب کو پورا کرنے کے لیے درج ذیل اقدامات تجویز کیے گئے ہیں:

- تعلیم، طبی خدمات اور تحقیق کو مضبوط بنانے کے لیے تین نئے آل انڈیا انسٹیٹیوٹس آف آیورویدا کا قیام۔
- آیوش فارمیسی اور ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹریز کی اپگریڈیشن تاکہ سرٹیفیکیشن کے نظام کے معیار کو بہتر بنایا جاسکے اور ہنرمند افرادی قوت کی دستیابی یقینی بنائی جاسکے۔
- جام نگر میں ڈبلیو ایچ او گلوبل ٹریڈیشنل میڈیسن سینٹر کی اپگریڈیشن، تاکہ روایتی طب کے لیے شواہد پر مبنی تحقیق، تربیت اور آگاہی کو فروغ دیا جاسکے۔

موبٹی پروری

موبٹی پروری دیہی معیشت کی مضبوطی کا ایک اہم ستون ہے، جو زرعی آمدنی میں تقریباً 16 فیصد حصہ ڈالتی ہے، خاص طور پر غریب اور چھوٹے کسان گھرانوں کے لیے۔ مرکزی بجٹ 2026-27 میں 6,153 کروڑ روپے کی مختصر رقم کے ساتھ اس شعبے کے کردار کو مزید مستحکم کیا گیا ہے، تاکہ آمدنی میں تنوع، غذائی تحفظ اور روزگار کے مواقع کو فروغ دیا جاسکے۔

مزید برآں، ویٹرنری پیشہ ور افراد کی تعداد میں 20,000 سے زائد اضافہ کرنے کے لیے بجٹ میں ایک قرض سے منسلک سرمایہ جاتی سبسڈی اسکیم متعارف کرائی گئی ہے۔ اس اسکیم کے تحت نجی شعبے میں ویٹرنری اور پیراویٹ کالجز، ہسپتالوں، تشخیصی لیبارٹریز اور بریڈنگ سہولیات کے قیام کی حوصلہ افزائی کی جائے گی، جبکہ بھارتی اور غیر ملکی اداروں کے درمیان تعاون کو بھی فروغ دیا جائے گا۔

تخلیقی معیشت

تخلیقی صلاحیتوں، ثقافت اور دانشورانہ املاک سے چلنے والی نارنجی معیشت جدید اقتصادی ترقی میں ایک اہم معاون کے طور پر ابھری ہے۔ عالمی سطح پر، تخلیقی صنعتیں جی ڈی پی میں 0.5% اور 7 فیصد سے زیادہ کا حصہ ڈالتی ہیں، جس میں سیاحت اور شہری خدمات میں مضبوط اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ ہندوستان میں، میڈیا اور تفریحی شعبہ، جس کی مالیت 2024 میں تقریباً 2.5 ٹریلین روپے ہے، سالانہ تقریباً 7 فیصد کی شرح سے بڑھنے کا امکان ہے، جو 2027 تک تقریباً 3.06 ٹریلین روپے تک پہنچ جائے گا۔

اعلیٰ ترقی والے تخلیقی طبقات میں ٹیلنٹ پائپ لائن کو مضبوط کرنے کے لیے، بجٹ میں 15,000 سیکنڈری اسکولوں اور 500 کالجوں میں اے وی جی سی (اینیمیشن، ویڈیو ایفیکٹس، گیمنگ اور کاکس) کنٹینٹ کریئٹو لیبز کے قیام پر زور دیا گیا ہے۔ اے وی جی سی سیکٹر کو 2030 تک تقریباً 20 لاکھ پیشہ ور افراد کی ضرورت ہونے کا تخمینہ ہے، اس پہل کا مقصد ابتدائی مرحلے کی تخلیقی صلاحیت پیدا کرنا، صنعت سے منسلک مہارتوں کو بڑھانا، اور عالمی ڈیجیٹل مواد کی تیاری میں ہندوستان کی موجودگی کو مضبوط کرنا ہے۔

ڈیزائن

تمام شعبوں میں ہنرمند ڈیزائن پیشہ ور افراد کی بڑھتی ہوئی مانگ کے ساتھ ہندوستانی ڈیزائن صنعت تیزی سے پھیل رہی ہے۔ ڈیزائن کی تعلیم کو مستحکم کرنے اور اس ترقی کی حمایت کرنے کے لیے، ہندوستان کے مشرقی خطے میں ایک نیا نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ڈیزائن قائم کیا جائے گا۔

سیاحت

سیاحت برآمدات، روزگار اور ہندوستان کے عالمی ثقافتی نقش قدم کا ایک اعلیٰ اثر والا محرک بنی ہوئی ہے۔ سفر اور سیاحت کے شعبے نے مالی سال 2024 میں ہندوستان کی جی ڈی پی میں 5.22 فیصد کا حصہ ڈالا، جو وبائی مرض سے پہلے کی سطح کے قریب تھا۔ اس شعبے نے براہ راست اور بالواسطہ دونوں اندازوں کے مطابق 8.46 کروڑ ملازمتوں کی حمایت کی، جو ملک میں کل روزگار کا تقریباً 13.3 فیصد ہے۔ مرکزی بجٹ 2026-27 ہدف شدہ ادارہ جاتی اور ہنر پر مبنی اقدامات کے ذریعے اس رفتار کو آگے بڑھاتا ہے:

- موجودہ نیشنل کونسل فار ہوٹل مینجمنٹ اینڈ کیٹرنگ ٹیکنالوجی کو اپ گریڈ کر کے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہاسپٹیلٹی کا قیام۔ یہ تعلیمی شعبے، صنعت اور حکومت کے درمیان ایک پل کے طور پر کام کرے گا، جس سے مہمان نوازی کی تعلیم کے معیار کو تقویت ملے گی۔
- انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ کے تعاون سے تیار کردہ 12 ہفتوں کے معیاری ہابنرڈ کورس کے ذریعے 20 مشہور سیاحتی مقامات پر 10,000 سیاحتی گائیڈز کی مہارت بڑھانے کے لیے ایک پائلٹ اسکیم۔
- ثقافت، روحانی اور ورثے کے مقامات کو ڈیجیٹل طور پر دستاویز کرنے، محققین، مورخین، مواد تخلیق کاروں اور ٹیکنالوجی شراکت داروں کے لیے نئے مواقع پیدا کرنے کے لیے نیشنل ڈیجیٹل نیشن ڈیجیٹل ٹیچنگ گروڈ قائم کیا جائے گا۔

کھیل

مرکزی بجٹ 2026-27 میں نوجوانوں کے امور اور کھیلوں کی وزارت کے لیے مالی امداد میں اضافہ کیا گیا ہے، جس میں مجموعی طور پر مختص رقم میں 1,133 کروڑ روپے کا اضافہ ہوا ہے۔ یہ رقم 2036 تک ہندوستان کو کھیلوں کے سرفہرست 10 ممالک میں اور 2047 تک ٹاپ 5 میں شامل کرنے کے وژن سے ہم آہنگ ہے۔ وزارت کی مختص رقم 2025-26 میں 3346 کروڑ روپے (نظر ثانی شدہ تخمینہ) سے بڑھ کر 2026-27 میں 4,479.88 کروڑ روپے (بجٹ تخمینہ) ہو گئی ہے۔

توقع ہے کہ زیادہ رقم مختص کرنے سے مرکزی اسپانسرڈ کھیلوں اور نوجوانوں کی ترقی کے پروگراموں کے نفاذ کو تقویت ملے گی، جن میں ایتھلیٹس کی ترقی کے اقدامات، نوجوانوں کی شمولیت کے پروگرام، کوچنگ اور سپورٹ سسٹم، اسپورٹس سائنس کا انضمام، اور کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی شامل ہیں۔



اس کی بنیاد پر، بجٹ میں کھیلو انڈیا مشن کا آغاز کیا گیا ہے تاکہ کھیلوں کے شعبے کو جامع طور پر مضبوط بنایا جاسکے۔ اس مشن کے تحت درج ذیل اقدامات شامل ہیں:

- ایک مربوط ٹیلنٹ ڈیولپمنٹ راستے کی تشکیل، جس میں ابتدائی، درمیانی اور اعلیٰ سطح کے تربیتی مراکز شامل ہوں گے۔
- کوچ اور معاون عملے کی منظم ترقی اور تربیت۔
- اسپورٹس سائنس اور ٹیکنالوجی کا انضمام۔
- کھیلوں کی ثقافت کو فروغ دینے اور کھلاڑیوں کو پلیٹ فارم فراہم کرنے کے لیے مقابلے اور لیگس کا انعقاد۔
- تربیت اور مقابلے کے لیے جدید کھیلوں کے انفراسٹرکچر کی ترقی۔

پالیسی تعاون: ہنرمندی کو فروغ دینا

حکومت ہمیشہ سے فلگ شپ اسکالنگ اقدامات کو مضبوط بنانے کو ترجیح دیتی رہی ہے تاکہ ایک ہنرمند اور مستقبل کے لیے تیار افرادی قوت تیار کی جاسکے۔ یہ پروگرام بڑے پیمانے پر تربیت، اپرنٹس شپ کے فروغ اور مختلف شعبوں میں ووکیشنل ایجوکیشن پر مرکوز ہیں۔ ان کا مقصد روزگار کے مواقع بڑھانا اور اسکل ڈیولپمنٹ کو بدلتی ہوئی صنعتی ضروریات کے مطابق ہم آہنگ کرنا ہے۔

اسکل انڈیا مشن

اسکل انڈیا مشن کا آغاز 2015 میں کیا گیا تھا، جو اسکل ڈیولپمنٹ سینٹرز کے وسیع نیٹ ورک کے ذریعے اسکل، ری اسکل اور اپ اسکل تربیت فراہم کرتا ہے۔ یہ مشن ملک بھر میں معاشرے کے تمام طبقات پر توجہ دیتا ہے اور ورکنگ ایج آبادی کی مہارتوں اور روزگار کی صلاحیت کو بہتر بنانے پر مرکوز ہے۔ اس مشن کے تحت درج ذیل اسکیمیں شامل ہیں:

- پر یادھن منتری کوشل وکاس یوجنا
- جن شکشن سنسٹھان
- نیشنل اپرنٹس شپ پروموشن اسکیم
- کرافٹس مین ٹریننگ اسکیم جو انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹس میں نافذ ہے۔



- پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا (پی ایم کے وی وائی) / پی ایم کے وی وائی 4.0: یہ ہنرمندی کی ترقی اور صنعت کاری کی وزارت کی ایک فلگ شپ قلیل مدتی ہنرمندی کی پہل ہے۔ اپنے چار مراحل کے دوران، اس نے پائلٹ ترغیبات پر مبنی سرٹیفیکیشن پہل سے بڑے پیمانے پر، مانگ پر مبنی اور نتائج پر مبنی ہنرمندی کے ماحولیاتی نظام کی طرف ترقی کی ہے۔

اس کے چوتھے مرحلے، پی ایم کے وی وائی 4.0 کے تحت، صنعت کی قیادت والی سیکٹر اسکل کونسلوں (ایس ایس سی) کے ذریعے تیار کردہ نیشنل اسکل کوالیفیکیشن فریم ورک (این ایس کیو ایف) سے منسلک ملازمت کے کرداروں میں تربیت دی جاتی ہے اور متعدد کورسز براہ راست صنعتی

احاطے کے اندر فراہم کیے جاتے ہیں جن میں آجر کے ماحولیاتی نظام سے حاصل کردہ ٹریٹرز ہوتے ہیں۔ اہم کامیابیوں کو ذیل میں نمایاں کیا گیا ہے:

- پی ایم کے وی وائی 4.0 نے 31 مارچ 2026 تک 36 ریاستوں اور 737 اضلاع کا احاطہ کرتے ہوئے 38 شعبوں میں 27.24 لاکھ امیدواروں کو ٹریننگ دی ہے۔
- یکم اپریل 2024 سے 31 مارچ 2026 کے درمیان 34 ریاستوں اور 737 اضلاع میں آئی ٹی-آئی ٹی ای ایس، ایرو اسپیس اور ایوی ایشن، زراعت، ربرٹ، چمڑے، ملبوسات، الیکٹرانکس، تعمیرات اور سیاحت اور مہمان نوازی جیسے شعبوں میں 10.91 لاکھ سے زیادہ امیدواروں کو ٹریننگ دی گئی۔
- اے آئی، انڈسٹری 4.0، گرین جابز اور ڈیجیٹل سروسز سمیت ابھرتے ہوئے ڈومینز میں روزگار کو بہتر بنانے کے لیے 69 حسب ضرورت کورسز اور 154 مستقبل کی مہارت کے ملازمت کے کردار متعارف کرائے گئے ہیں۔
- 900,16 سے زیادہ ادارے پی ایم کے وی وائی 4.0 کو نافذ کر رہے ہیں، جن میں 31 مارچ 2026 تک اسکولوں، اعلیٰ تعلیمی اداروں اور آئی ٹی آئی میں 6800 سے زیادہ ہنرمندی کے مراکز شامل ہیں۔

- **جن گلشن سنسٹان (جے ایس ایس) جے ایس ایس اسکیم**، جو ابتدائی طور پر 1967 میں شرمک و دیپٹیٹھ (ایس وی پی) کے طور پر شروع کی گئی تھی، کا مقصد حکومت کی طرف سے 100 فیصد گرانٹ کے ساتھ رجسٹرڈ سوسائٹیوں (این جی اوز) کے ذریعے مستفید ہونے والوں کی دہلیز پر غیر رسمی طریقے سے ہنرمندی کی تربیت فراہم کرنا ہے۔ یہ غیر خواندہ، نوجوان اور اسکول چھوڑنے والوں کے لیے جامع، کیونٹی پر مبنی ہنرمندی کو فروغ دیتا ہے۔ درج ذیل میں حاصل کی گئی پیش رفت کی عکاسی ہوتی ہے:
- 2018 سے 31 مارچ 2026 تک کل 36,48,692 لاکھ مستفیدین کو تربیت دی گئی ہے۔

○ کورسز مقامی مانگ کے مطابق بنائے جاتے ہیں جن میں سلائی، کڑھائی، دستکاری، نوڈ پروسیڈنگ اور صحت سے متعلق خدمات شامل ہیں

○ 31 مارچ 2026 تک 26,720 قبائلی مستفیدین کا اندراج کیا گیا ہے اور 26,519 کو تربیت دی گئی ہے۔

○ ہنرمندی کے اختیارات کو متنوع بنانے کے لیے جے ایس ایس کے تحت این ایس کیو ایف لیول 3، 3.5 اور 4 پر 32 نئے این سی وی ای ٹی سے منظور شدہ کورسز متعارف کرائے گئے ہیں۔

○ دسمبر 2024 سے جے ایس ایس مصنوعات کو ادیم کارٹ پورٹل پر فروخت کیا جاتا ہے، جو کاریگروں اور مائیکرو انٹرپرائیوز کو براہ راست خریداروں سے جوڑتا ہے۔

- **نیشنل اپرنٹس شپ پروموشن اسکیم (این اے پی ایس)** اگست 2016 میں شروع کی گئی، اس اسکیم کو فی الحال اپنے دوسرے مرحلے، این اے پی ایس 2.0 میں نافذ کیا جا رہا ہے۔ یہ پروگرام اپرنٹسوں کو جزوی و وظیفہ فراہم کر کے اپرنٹس شپ ٹریننگ کو فروغ دیتا ہے جس سے اپرنٹس شپ ایکو سسٹم کو تقویت ملتی ہے، اور اسٹیک ہولڈرز کو وکالت کی حمایت فراہم کی جاتی ہے۔ اپرنٹس شپ "سیکھتے

ہوئے کمائیں" اور صنعت پر مرکوز مہارت کی ترقی کے لیے ایک کلیدی ستون بنی ہوئی ہے۔ حکومت این اے پی ایس پورٹل کے ذریعے 25 فیصد وظیفہ (1500 روپے ماہانہ تک) براہ راست اپرنٹس کے بینک کھاتوں میں دیتی ہے۔

○ 2016 سے لے کر 31 مارچ 2026 تک آٹوموٹو، آئی ٹی-آئی ٹی ای ایس، الیکٹرانکس، ریٹیل اور مینوفیکچرنگ جیسے شعبوں میں 54.41 لاکھ سے زیادہ اپرنٹس کام کر چکے ہیں۔

○ مالی سال 2025-26 میں تقریباً 12.35 لاکھ اپرنٹس کو شامل کیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ مالی سال 2025-26 میں تقریباً 6.42 لاکھ اپرنٹس نے اپنی ملازمت کی تربیت مکمل کی۔

○ ستمبر 2025 میں شروع کیا گیا سی او پی (سرٹیفکیٹ آف پرفیشننسی)، ان اپرنٹس کے لیے ایک اضافی پہچان ہے جو مکمل مدت اور عملی تشخیص مکمل کرتے ہیں۔ 31 مارچ 2026 تک 67,711 سی او پی تیار کیے گئے تھے۔

○ یکم اپریل 2025 سے 31 مارچ 2026 تک 40.10 لاکھ ڈائریکٹ بینیفٹ ٹرانسفر (ڈی بی ٹی) ٹرانزیکشن کے ذریعے 562.75 کروڑ روپے سے زیادہ کی ادائیگی کی گئی۔

● کارٹیگروں کی تربیتی اسکیم (سی ٹی ایس) سی ٹی ایس کو 1950 میں متعارف کرایا گیا تھا تاکہ گھریلو صنعت کے لیے مختلف تجارتوں میں ہنر مند کارکنوں کے مستقل بہاؤ کو یقینی بنایا جاسکے۔ اس کا مقصد منظم تربیت کے ذریعے صنعتی پیداوار کو مقدراری اور معیاری طور پر بڑھانا اور تعلیم یافتہ نوجوانوں کو روزگار کے قابل تربیت فراہم کر کے ان میں بے روزگاری کو کم کرنا ہے۔





○ سی ٹی ایس کے تحت ملک بھر میں 14,688 آئی ٹی آئی (گورنمنٹ-3345 اور پرائیویٹ-11,343) کے ذریعے 169 کورسز میں تربیت دی جاتی ہے۔

○ مارچ 2026 تک کل 14 سی ٹی ایس کورسز تیار کیے گئے ہیں اور تین سال کے عرصے میں 22 موجودہ کورسز پر نظر ثانی کی گئی ہے۔ یہ کورسز صنعت کی ضروریات کے مطابق ہیں۔

○ آئی ٹی آئی میں اندراج مالی سال 2022-23 میں 12.51 لاکھ سے بڑھ کر مالی سال 2025-26 میں 14.70 لاکھ ہو گیا ہے۔

صنعتی تربیتی ادارے (آئی ٹی آئی)

آئی ٹی آئی ہندوستان میں طویل مدتی پیشہ ورانہ تعلیم کی ریڑھ کی ہڈی ہیں۔ انہیں اس مقصد کے ساتھ قائم کیا گیا ہے کہ صنعت میں ہنر مند اہلکاروں کے مستقل بہاؤ کو یقینی بنایا جائے۔

Institutional Capacity Building & ITI Reforms	
2014	2025
 9,977 ITIs Established	14,688
 25 NSTIs	33
 9.5 Lakh ITIs Enrollment	14.7 Lakh
 11 ITOTs	120

Source: Ministry of Skill Development and Entrepreneurship

ITIs: Industrial Training Institutes
 NSTIs: National Skill Training Institutes
 ITOTs: Institutes for Training of Trainers

اس ماحولیاتی نظام کو مزید مستحکم کرنے کے لیے پی ایم- ایس ای ٹی یو (پردھان منتری اسکولنگ اینڈ ایمپلائمنٹ ٹرانسفارمیشن تھرو اپ گریڈ آئی ٹی آئیز) کو اکتوبر 2025 میں 60,000 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے مرکزی اسپانسرڈ اسکیم کے طور پر شروع کیا گیا تھا۔ اہم خصوصیات میں شامل ہیں:

- جدید ترین بنیادی ڈھانچے اور جدید آلات کے ساتھ ایک ہزار سرکاری آئی ٹی آئی (200 ہب آئی ٹی آئی اور 800 اسپاک آئی ٹی آئی) کو ہب اینڈ اسپوک ماڈل میں اپ گریڈ کرنا۔
- اینکر انڈسٹری پارٹنرز (اے آئی پیز) کے ساتھ مشترکہ ملکیت اور مشترکہ انتظام کے لیے خصوصی مقاصد والی گاڑیوں (ایس پی وی) کا قیام۔
- لیبر مارکیٹ کی مانگ پر مبنی کورسز کا تعارف اور نیا ڈیزائن، بشمول جدید ٹیکنالوجی کے ساتھ اپ گریڈ کی گئی اعلیٰ مانگ والی روایتی تجارت -
- ہریانہ، کرناٹک، تمل ناڈو اور دیگر سمیت کئی ریاستیں اپنی بنیادی طاقت کے ارد گرد 1,000 آئی ٹی آئی کی اپ گریڈیشن کو مشترکہ طور پر تشکیل دے رہی ہیں۔
- پانچ نیشنل اسکول ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (بھونیشور، چنئی، حیدرآباد، کانپور اور لدھیانہ) کو عالمی شراکت داری کے ساتھ ہنرمندی کے قومی مراکز کے طور پر صلاحیت میں اضافہ۔

خلاصہ

ہندوستان کا ہنرمندی کا ماحولیاتی نظام مربوط، ٹیکنالوجی سے چلنے والے اور صنعت سے منسلک فریم ورک کے ساتھ ساختی تبدیلی سے گزر رہا ہے۔ مرکزی بجٹ 2026-27 بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے ساتھ سیکٹر مخصوص ہنرمندی کے پروگراموں کو مربوط کر کے اس تبدیلی کو مضبوط کرتا

ہے۔ آئی ٹی آئی اپ گریڈیشن، پی ایم کے وی وائی 4.0، پی ایم-ایس ای ٹی یو، این اے پی ایس اور دیگر اصلاحات پر محیط اقدامات کا مقصد مجموعی طور پر اسکلنگ ویلیو چین میں پیمانے، معیار، شفافیت اور صنعتی روابط کو بہتر بنانا ہے۔

جیسے جیسے ملک وکست بھارت@2047 کی طرف بڑھ رہا ہے، حکومت مانگ پر مبنی تربیت، قابل پیمائش نتائج اور جامع رسائی پر زور دے رہی ہے۔ صحت کی دیکھ بھال، نگہداشت کی معیشت، اے وی جی سی، سیاحت وغیرہ جیسے شعبوں میں مہارتوں کو ہم آہنگ کر کے، پالیسی فریم ورک انسانی سرمائے کو ترقی کے بنیادی محرک کے طور پر پیش کرتا ہے۔ مجموعی طور پر، ہندوستان کا لچکدار اور مستقبل کے لیے تیار ہنرمندی کا ماحولیاتی نظام پیداواریت کو بڑھاتا ہے اور رسمی شکل کو تیز کرتا ہے۔ یہ ملک کے آبادیاتی فائدے کو وسیع البنیاد، پائیدار ترقی میں تبدیل کرنے میں بھی مدد کرتا ہے۔

حوالہ جات

Ministry of Finance

<https://www.indiabudget.gov.in/economicsurvey/doc/echapter.pdf>

https://www.indiabudget.gov.in/doc/budget_speech.pdf

Ministry of Labour and Employment

<https://eshram.gov.in/indexmain>

Ministry of Textiles

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2208051®=6&lang=1>

Ministry of Health and Family Welfare

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2221616®=3&lang=2>

AYUSH

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2221910®=3&lang=2>

Ministry of Fisheries, Animal Husbandry & Dairying

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2221788®=3&lang=2>

Ministry of Information & Broadcasting

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2221825®=6&lang=1>

Ministry of Education

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2221734®=3&lang=1>

Ministry of Youth Affairs and Sports

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2221706®=3&lang=2>

Ministry of Skill Development and Entrepreneurship

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2200373®=3&lang=1>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2223182®=3&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2217881®=3&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2197057®=3&lang=1>

<https://dsde.uk.gov.in/apprenticeship-training-scheme/>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2236969®=3&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2149336®=3&lang=2>

ITI, Lala Hans Raj Gupta Industrial Training Institute

<https://itilhr.gov.in/itilhr/craftsmen-training-scheme-cts>

Niti Aayog

https://niti.gov.in/sites/default/files/2023-02/ITI_Report_02022023_0.pdf

IBEF

<https://www.ibef.org/government-schemes/skill-india#:~:text=On%20July%2015%20%2025%20the,Hyderabad%20and%20Chennai%20were%20launched>

<https://www.ibef.org/government-schemes/skill-india#:~:text=On%20July%2015%20%2025%20the,Hyderabad%20and%20Chennai%20were%20launched>

Ministry of Statistics & Programme Implementation

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2240676®=3&lang=2>

PIB headquarters

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetail.aspx?PRID=2228572®=3&lang=1>

[Click here to see pdf](#)

Economy

Skilling India for a Future-Ready Workforce

(Explainer ID: 158391)

شرح-ع-وفر

U-6449